ہنرمند پیشہ ور افراد کی وسیع پیمانے پر تربیت کے منصوبے کا آغاز

سیکرٹری صنعت و پیداوار: ۲۰ ہزار نوجوان پہلے مرحلے میں تربیت پائیں گے

سیکرٹری صنعت و پیداوار محترمہ نگہت صدیقی نے بدھ کو ایوانِ صنعت و تجارت میں ہنرمند پیشہ ور افراد کی تربیت کے قومی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کیا۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں ۲۰ ہزار نوجوان مکینک، الیکٹریشن، ویلڈر اور کمپیوٹر آپریٹر کے شعبوں میں تربیت پائیں گے۔ تقریب میں صنعت کاروں، تربیتی اداروں اور طلبا کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

سیکرٹری صنعت و پیداوار نے کہا کہ ملک میں ہر سال تقریباً ۴ لاکھ نوجوان روزگار کی منڈی میں داخل ہوتے ہیں مگر ان میں سے بیشتر کے پاس کوئی قابل عمل ہنر نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبہ ہر سال ۶ لاکھ ہنرمند افراد کی طلب ظاہر کرتا ہے جبکہ تربیت صرف ۱ لاکھ افراد کو میسر آ رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ خلیج ہی بے روزگاری اور درآمد شدہ ہنرمند افراد پر انحصار کی بنیادی وجہ ہے۔

منصوبے کے تحت تربیت کا ۶۰ فیصد حصہ عملی ورکشاپ پر مبنی ہوگا اور باقی ۴۰ فیصد میں صنعتی اداروں میں ۶ ماہ کی تربیت دی جائے گی۔ تربیت مکمل کرنے والے ہر نوجوان کو ایک معیاری سرٹیفکیٹ دیا جائے گا جو قومی ہنر رجسٹر میں درج ہوگا۔ وفاقی حکومت ہر تربیت یافتہ نوجوان کے لیے ماہانہ ۶ ہزار روپے وظیفہ بھی دے گی۔

سیکرٹری صنعت نے بتایا کہ منصوبے پر کل ۱۲ ارب روپے لاگت آئے گی جس میں سے ۷ ارب روپے نجی شعبہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی صنعتی اکائیاں اپنے ہنر مند ملازمین کو تربیت دینے کے لیے اپنے ادارے کھولیں تو انہیں ٹیکس میں رعایت دی جائے گی۔ ان کے مطابق اس وقت کئی کارخانے بند ہو رہے ہیں صرف اس لیے کہ انہیں ہنر مند افرادی قوت میسر نہیں۔

تقریب میں شریک ایک صنعت کار نے کہا کہ ان کے ادارے میں ۳۰ ہنر مند کی ضرورت ہے مگر درخواستوں میں سے صرف ۴ افراد ہی کام کے قابل ہیں۔ سیکرٹری صنعت نے اس پر کہا کہ یہی خلا پُر کرنے کے لیے یہ منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے کے ۲۰ ہزار میں سے ۵ ہزار خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی تاکہ صنعتی شعبے میں خواتین کی شرکت بھی بڑھے۔

منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک قومی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں سیکرٹری صنعت، تربیتی اداروں کے سربراہان اور نجی شعبے کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی ہر تین ماہ بعد پیش رفت کی رپورٹ جاری کرے گی۔ سیکرٹری صنعت نے کہا کہ اگر منصوبہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں اسے ۵ لاکھ نوجوانوں تک بڑھایا جائے گا۔

تقریب کے بعد سیکرٹری صنعت نے ایوانِ صنعت کے ہال میں قائم ایک عارضی ورکشاپ کا دورہ کیا جہاں نوجوان ویلڈنگ اور وائرنگ کی مشق کر رہے تھے۔ ایک تربیت یافتہ نوجوان نے بتایا کہ وہ پہلے دیہاڑی پر کام کرتا تھا اور مہینے میں بمشکل ۸ ہزار روپے کماتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اگر یہ تربیت نہ ملتی تو وہ اب بھی بے روزگار ہوتا۔ سیکرٹری صنعت نے اس نوجوان سے ہاتھ ملایا اور کہا کہ یہی اس منصوبے کی اصل کامیابی ہے۔

ہنرمند پیشہ ور افراد کی وسیع پیمانے پر تربیت کا منصوبہ شروع

سیکرٹری صنعت و پیداوار نے ۲۰ ہزار نوجوانوں کو ہنر سکھانے کا قومی منصوبہ باقاعدہ شروع کر دیا

نیا ہنر سیکھنے والے نوجوان ورکشاپ میں مشق کر رہے ہیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزارتِ صنعت و پیداوار نے ہنرمند پیشہ ور افراد کی تربیت کا قومی منصوبہ باقاعدہ شروع کر دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں ۲۰ ہزار نوجوان مکینک، الیکٹریشن، ویلڈر اور کمپیوٹر آپریٹر کے شعبوں میں تربیت پائیں گے۔ تقریب میں صنعت کاروں، تربیتی اداروں اور طلبا کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

سیکرٹری صنعت و پیداوار نے کہا کہ ملک میں ہر سال تقریباً ۴ لاکھ نوجوان روزگار کی منڈی میں داخل ہوتے ہیں مگر ان میں سے بیشتر کے پاس کوئی قابل عمل ہنر نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبہ ہر سال ۶ لاکھ ہنرمند افراد کی طلب ظاہر کرتا ہے جبکہ تربیت صرف ۱ لاکھ افراد کو میسر آ رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ خلیج ہی بے روزگاری اور درآمد شدہ ہنرمند افراد پر انحصار کی بنیادی وجہ ہے۔

منصوبے کے تحت تربیت کا ۶۰ فیصد حصہ عملی ورکشاپ پر مبنی ہوگا اور باقی ۴۰ فیصد میں صنعتی اداروں میں ۶ ماہ کی تربیت دی جائے گی۔ تربیت مکمل کرنے والے ہر نوجوان کو ایک معیاری سرٹیفکیٹ دیا جائے گا جو قومی ہنر رجسٹر میں درج ہوگا۔ وفاقی حکومت ہر تربیت یافتہ نوجوان کے لیے ماہانہ ۶ ہزار روپے وظیفہ بھی دے گی۔

سیکرٹری صنعت نے بتایا کہ منصوبے پر کل ۱۲ ارب روپے لاگت آئے گی جس میں سے ۷ ارب روپے نجی شعبہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بڑی صنعتی اکائیاں اپنے ہنر مند ملازمین کو تربیت دینے کے لیے اپنے ادارے کھولیں تو انہیں ٹیکس میں رعایت دی جائے گی۔ ان کے مطابق اس وقت کئی کارخانے بند ہو رہے ہیں صرف اس لیے کہ انہیں ہنر مند افرادی قوت میسر نہیں۔

تقریب میں شریک ایک صنعت کار نے کہا کہ ان کے ادارے میں ۳۰ ہنر مند کی ضرورت ہے مگر درخواستوں میں سے صرف ۴ افراد ہی کام کے قابل ہیں۔ سیکرٹری صنعت نے اس پر کہا کہ یہی خلا پُر کرنے کے لیے یہ منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے کے ۲۰ ہزار میں سے ۵ ہزار خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی تاکہ صنعتی شعبے میں خواتین کی شرکت بھی بڑھے۔

منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک قومی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں سیکرٹری صنعت، تربیتی اداروں کے سربراہان اور نجی شعبے کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی ہر تین ماہ بعد پیش رفت کی رپورٹ جاری کرے گی۔ سیکرٹری صنعت نے کہا کہ اگر منصوبہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں اسے ۵ لاکھ نوجوانوں تک بڑھایا جائے گا۔

تقریب کے بعد سیکرٹری صنعت نے ایوانِ صنعت کے ہال میں قائم ایک عارضی ورکشاپ کا دورہ کیا جہاں نوجوان ویلڈنگ اور وائرنگ کی مشق کر رہے تھے۔ ایک تربیت یافتہ نوجوان نے بتایا کہ وہ پہلے دیہاڑی پر کام کرتا تھا اور مہینے میں بمشکل ۸ ہزار روپے کماتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اگر یہ تربیت نہ ملتی تو وہ اب بھی بے روزگار ہوتا۔ سیکرٹری صنعت نے اس نوجوان سے ہاتھ ملایا اور کہا کہ یہی اس منصوبے کی اصل کامیابی ہے۔

ہنرمند پیشہ ور افراد کی وسیع پیمانے پر تربیت کا منصوبہ شروع

سیکرٹری صنعت و پیداوار: ۲۰ ہزار نوجوان پہلے مرحلے میں تربیت پائیں گے

سیکرٹری صنعت و پیداوار محترمہ نگہت صدیقی نے بدھ کو ایوانِ صنعت و تجارت میں ہنرمند پیشہ ور افراد کی تربیت کے قومی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کیا۔ منصوبے کے